درسگاہ کو منظّم رکھنے کا فن (Classroom Management)

کلاس روم مینجمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ سیکھنے کے ذریعے جو نتائج حاصل کرنا مقصود ہے اُن کے لیے مناسب ماحول فراہم کیا جائے۔ طلبہ سوسائٹی کے مختلف حصوں سے آتے ہیں اور اُن کی حرکتوں اور کاموں سے اُن کے برتاؤ اور تربیت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک ٹیچر کو اِس طرح کی باتوں سے واقف ہونا چاہیے اور پڑھانے میں ان تمام باتوں کو شامل رکھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

ٹیچر کو چاہیے کہ وہ کلاس کے لیے ایک مناسب ماحول طے کر دے، اور بچوں کو سکھائے کہ کس طرح پڑھنے کے لیے مناسب اور مثبت ماحول کو تیار کیا جاتا ہے۔

سوالات:

- کلاس روم مینجمنٹ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
  - **a) کلاس روم کے لیے ایک مثبت ماحول بنانا**
  - b) تعلیم میں اعلیٰ نمبرات حاصل کرنا
  - c) سخت قوانین اور ڈسپلن قائم کرنا
  - d) طلبہ میں انفرادیت کو بڑھاوا دینا
- ایک ٹیچر کے لیے یہ بات کیوں ضروری ہے کہ وہ طلبہ کے رویوں میں موجود فرق کو سمجھے؟
  - a) طلبہ کی حرکتوں پر سخت کنٹرول بنائے رکھنے کے لیے
  - b) اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تمام طلبہ ایک ہی پس منظر سے آتے ہیں
  - **c) تمام طلبہ کے لیے سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے کے لیے**
  - d) طلبہ کی ذہنیت اور تربیت میں کسی بھی قسم کے فرق کو ختم کرنے کے لیے
- ٹیچر کس طرح سے کلاس میں مثبت ماحول پیدا کر سکتا ہے؟
  - a) سخت قسم کے قوانین اور اصول بنا کر
  - b) صرف اور صرف تعلیمی نتائج پر نگاہ رکھ کر
  - **c) طلبہ کی تربیت کرکے اور کلاس سے حاصل ہونے والے مقاصد کا خاکہ بنا کر**
  - d) طلبہ کے پس منظر اور رویوں کو نظر انداز کرکے

کلاس روم مینجمنٹ کے طریقے

ہر ٹیچر کا اپنے مزاج اور اسکول کی ترتیب کے مطابق پڑھانے کا اور کلاس روم کو منظم رکھنے کا طریقہ اور انداز الگ ہوتا ہے۔ البتہ ہم کلاس پر کنٹرول اور کلاس کی سرگرمیوں میں ٹیچر کے شامل ہونے یا حصے داری کی بنیاد پر ان طریقوں کی بہتر طور پر درجہ بندی کر سکتے ہیں۔ کلاس روم مینجمنٹ کے جو طریقے عملی طور پر دیکھے جاتے ہیں وہ یہ ہیں:

1. کم کنٹرول اور کم حصے داری- آزادی دینے والا ٹیچر: ٹیچر لیسن پلان تیار نہیں کرتا یا طلبہ کے بارے میں اُسے کوئی فکر نہیں ہوتی ہے۔ اُسے طلبہ کے سیکھنے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہوتا ہے۔ اِس ٹیچر کے طلبہ اپنی مرضی سے جو چاہتے وہ کرتے ہیں۔
2. کم کنٹرول اور زیادہ حصے داری- زیادہ نرم مزاج ٹیچر: ایسا ٹیچر خوب اچھی طرح سے تیاری کرتا ہے اور پڑھانے میں حصے داری بھی اچھی ہوتی ہے؛ لیکن طلبہ پر قابو اور کنٹرول نہیں رکھتا ہے۔ سیکھنے کی خواہش رکھنے والے طلبہ کو اُس کی رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
3. زیادہ کنٹرول اور کم حصے داری —ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر: ایسا ٹیچر تعلیم کو براہ راست لیکچر کے انداز میں پیش کرتا ہے، جس کی وجہ سے طلبہ کو کلاس میں یا تو بہت کم قسم کی سہولت اور لچک ملتی ہے یا بالکل ہی نہیں ملتی۔ ایسی کلاس میں نگرانی بہت سخت ہوتی ہے اور طلبہ سے اِس بات کی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی جگہوں پر خاموشی سے بیٹھیں۔ بچے سمجھ گئے ہیں یا نہیں یا کوئی سوال کرنا چاہتے ہیں، یہ سب جاننے کا ایسی کلاس میں کوئی ذریعہ نہیں ہوتا ہے۔
4. زیادہ کنٹرول اور زیادہ حصے داری —بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر: یہ پڑھانے کا سب سے بہترین انداز ہے جس میں ٹیچر اختیار اور مضبوط بھی ہو اور ساتھ ہی ساتھ انصاف کے ساتھ کام کرتا ہو۔ ٹیچر مختلف ہدایات کے ساتھ سبق کی تیاری کر کے کلاس میں آتا ہو، طلبہ کے سیکھنے کے عمل میں اُن کا ساتھ دے، پڑھانے کی مختلف مفید تکنیکوں کا استعمال کرتا ہو، اور طلبہ کی ضروریات کے مطابق ان تکنیکوں کو تبدیل بھی کرلیتا ہو۔ کلاس روم ڈسکشن، ساتھیوں کی ڈسکشن، اور مثبت فیڈ بیک کی وجہ سے یہ انداز سب سے زیادہ کامیاب مؤثر بنتا ہے۔

سوالات:

- کلاس روم مینجمنٹ کا کون سا انداز یا اسٹائل کم کنٹرول اور کم حصے داری والا ہے؟
  - a) **آزادی دینے والا ٹیچر**
  - b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر
  - c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر
  - d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر
- آزادی دینے والے استاد کی بنیادی پہچان کیا ہے؟

a) کلاس روم کی سخت نگرانی

b) پڑھانے میں حصے داری

c) کلاس میں لچک اور رعایت

d) تیاری اور طلبہ پر توجہ میں کمی

- کلاس روم مینجمنٹ کے کس انداز میں ٹیچر کی حصے داری تو بہت ہوتی ہے؛ لیکن طلبہ پر کنٹرول کم ہوتا ہے؟

a) آزادی دینے والا ٹیچر

b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر

c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر

d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر

- کلاس روم مینجمنٹ کے کس انداز میں راست تعلیم اور لیکچر شامل ہوتا ہے اور طلبہ کے لیے بہت کم لچک یا رعایت ہوتی ہے؟

a) آزادی دینے والا ٹیچر

b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر

c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر

d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر

- ہر وقت حکم دینے والے ٹیچر کی پہچان کیا ہو سکتی ہے؟

a) کلاس روم کی سخت نگرانی

b) مختلف قسم کی ہدایات

c) کلاس روم کے ڈسکشن

d) مثبت فیڈبیک

- زیادہ کنٹرول اور زیادہ حصے داری کلاس روم مینجمنٹ کے کس انداز کی خصوصیت ہے؟

a) آزادی دینے والا ٹیچر

b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر

c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر

d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر

- کون سی چیز بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر کے انداز کو کامیاب بناتی ہے؟

a) تیاری اور طلبہ پر توجہ میں کمی

b) طلبہ پر کم سے کم کنٹرول

c) کلاس روم کی سخت نگرانی

d) پڑھانے میں شامل ہونے والی مختلف تکنیکوں کا استعمال اور بوقت ضرورت اُن میں تبدیلی

- کس ٹیچر کے انداز میں مضبوطی اور سب کے درمیان انصاف کے ساتھ سلوک کرنا پایا جاتا ہے؟

a) آزادی دینے والا ٹیچر

b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر

c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر

d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر

- کلاس روم مینجمنٹ کے کس انداز میں ٹیچر طلبہ کی ضرورت کے لحاظ سے پڑھانے کی تکنیکوں کو تبدیل کرتا ہے؟

a) آزادی دینے والا ٹیچر

b) زیادہ نرم مزاج ٹیچر

c) ہر وقت حکم دینے والا ٹیچر

d) بااختیار اور قابل اعتماد ٹیچر

- زیادہ نرم مزاج ٹیچر کی بنیادی توجہ کس بات پر ہوتی ہے؟

a) کلاس روم کی سخت نگرانی

b) سکھانے میں شریک ہونا

c) کلاس میں لچک اور رعایت

d) تیاری اور طلبہ پر توجہ میں کمی

کلاس روم میں کنٹرول کو کیسے بڑھائیں؟

ٹیچر کے بنیادی مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ طلبہ کو اُن کی مستقبل کی زندگی میں پیش آنے والے چیلنجز کے لیے تیار کیا جائے۔اِسی لیے ٹیچر کو ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیے جس میں مضبوطی اور نرمی دونوں ہو۔ مؤثر طریقے سے کلاس کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹیچر زاصول (Rules) یا روٹین کو لاگو کر سکتے ہیں۔ یاد رہنا چاہیے کہ رولز کے نتائج سامنے آتے ہیں؛ جبکہ روٹین یاد دہانی کا کردار ادا کرتے ہیں۔

اصول-جرمانہ: اگر آپ کسی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، تو اُس کے نتائج ہوں گے۔ قوانین اِس لیے ہوتے ہیں کہ اُن پر عمل کیا جائے۔ بنائے گئے اصول کی خلاف کرنے کی شکل میں پوائنٹس کا نقصان ہو سکتا ہے۔اصول کم سے کم ہونے چاہیے؛اس لیے کہ کوئی بھی اصول پسند نہیں کرتا۔

کلاس روم کے رولز کا اور اُن سے متعلق جرمانوں کا ایک نمونہ:

اصول (Rules)	جرمانہ (Penalties)
اسائنمنٹ کو وقت پر جمع کرنا	پوئنٹس میں کمی، اضافی کام کی ذمہ داری
کلاس میں باقاعدہ اور پابندی سے حاضری	والدین کو اطلاع، اصولوں کی پابندی کرنے کے فائدوں پر توجہ
کلاس روم ڈسپلن	ٹائم آوٹ، کلاس میں ڈسپلن ٹھیک رکھنے کی ذمہ داری

اگر بہت سارے اصول بنادئے جائیں تو طلبہ کا ردِ عمل دوستانہ نہیں ہوگا، اور اِس کا اظہار اُن کی ظاہری کیفیت سے ہونے لگے گا۔ پھر اُس کے نتیجے میں وہ دباؤ اور تناؤ کا شکار ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ ہمارا بنیادی مقصد طالب علم کو ایک ایسا سیکھنے والا شخص بنانا ہے جو زندگی بھر سیکھنے کی صلاحیت رکھے، اور بہت زیادہ اصول و قواعد کا بنانا اِس مقصد پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

سوالات:

- ایک ٹیچر کا بنیادی مقصد اِن میں سے کیا ہونا چاہیے؟
  a) کلاس روم میں رولز اور روٹین کو نافذ کرنا
  b) زندگی بھر سیکھنے کی صلاحیت رکھنے والے افراد پیدا کرنا
  c) مضبوطی اور نرمی مزاج کو برقرار رکھنا
  d) نتائج اور یاددہانیوں میں توازن رکھنا
- اصول (Rules) اور معمول (Routine) میں کیا فرق بتایا گیا ہے؟
  a) اصول کے نتائج ہوا کرتے ہیں؛ روٹین یاد دہانی کا کام کرتا ہے۔
  b) اصول پر رضامندی سے عمل ہوتا ہے؛ روٹین پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔
  c) اصولوں میں لچک ہوتی ہے؛ روٹین میں سختی ہوتی ہے۔
  d) اصولوں میں تعلیمی کارکردگی پر توجہ ہوتی ہے؛ روٹین میں برتاؤ پر توجہ ہوتی ہے۔
- آپ نے جو پڑھا ہے اُس کی روشنی میں بتائیں کہ اصول یا قواعد (Rules) کیوں کم سے کم بنانا چاہیے؟

a) طلبہ کم اصولوں کو پسند کرتے ہیں
b) کم اصول ہوں تو طلبہ کا رویہ زیادہ دوستانہ ہوتا ہے
c) زیادہ اصول خارجی طور پر ہمت افزائی کا کام کرتے ہیں
d) زیادہ اصول دباؤ اور تناؤ کی کیفیت کا سبب بنتے ہیں

- کلاس روم میں زیادہ اصول یا قواعد (Rules) طے کرنے کا ممکنہ طور پر کیا اثر ہو سکتا ہے؟

a) طلبہ کا رویہ اور برتاؤ غیر دوستانہ ہو جاتا ہے
b) ڈسپلن میں کمی ہوتی ہے
c) طلبہ کے نمبرات میں کمی ہوتی ہے
d) تعلیمی کارکردگی میں کمی ہوتی ہے

- کلاس روم میں مضبوطی اور نرمی پر مشتمل رویہ اختیار کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

a) اصول کو توڑنے پر ہونے والے نتائج کو نافذ کرنا
b) زندگی بھر سیکھنے والے طلبہ تیار کرنا
c) کلاس میں کنٹرول کو اپنے ہاتھ میں رکھنا
d) طلبہ کے تناؤ اور دباؤ کے لیول کو کم کرنا

روٹین - یاد دہانی:

روٹین کے لیے یاد دہانی یعنی بار بار یاد دلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ یاد دہانی نرم لہجے میں ہوں، کیونکہ اِن ہی کے ذریعے سے تربیت کا مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کلاس روم کے روٹین کی وجہ سے کلاس میں دوستانہ اور کسی عادت کو پیدا کرنے کا ماحول بنتا ہے۔ روٹین اگر پیدا نہ ہو تو یاد دہانی کے ذریعے اُسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کوئی عادت مسلسل اور بار بار یاد دہانی کرنے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے، مثال کے طور پر اگر طلبہ اپنے نصاب کی کتابیں نہ لاتے ہوں تو اُنہیں نرم انداز میں یاد دہانی کر دی جائے۔ ضرورت پڑنے پر بار بار بھی یاد دہانی کی جا سکتی ہے۔ کلاس میں روٹین کا پہلو اصول یا Rules سے زیادہ ہونا چاہیے۔

آپ کی کلاس میں موجود طالب علم کو اِس بات کا علم ہونا چاہیے کہ کلاس روم میں کن باتوں کی توقع کی جا رہی ہے، اور کلاس روم کے رولز، اور روٹین کیا ہیں؛ کیونکہ اِسی سے کلاس میں ایک مثبت ماحول پیدا ہوگا۔ شروعات میں بہت ممکن ہے کہ خلاف ورزیاں ہوں؛ لیکن آپ کے تعاون اور رہنمائی کی وجہ سے طلبہ مرتب ہو جائیں گے اور صحیح تربیت حاصل کریں گے۔ اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب سیکھنے کا عمل ہوتا ہے۔

کلاس روم کے روٹین اور اُن سے متعلق یاد دہانی کا سسٹم

کلاس روم روٹین	یاد دہانی
کلاس سے پہلے ہی ٹیکسٹ بک، نوٹ بک وغیرہ تیار رکھیں	ایک طالب علم اعلان کر دے
گھر جانے سے پہلے کلاس روم کو صاف کریں	صفائی سے متعلق یاد دلاتے رہیں
کلاس میں دیے گئے کام کو مکمل کریں	ہر کلاس میں بار بار یاد دلاتے رہیں

سوالات:

- کلاس روم روٹین میں یاد دہانی کا کیا مقصد ہوتا ہے؟
  a) سخت ڈسپلن کو نافذ کرنا
  b) دوستانہ اور عادت پیدا کرنے والا ماحول بنانا
  c) اصول کی خلاف ورزی کرنے پر طلبہ کو سزا دینا
  d) چھوٹے ہوئے روٹین کے لیے انجام سے باخبر کرنا
- کلاس روم روٹین میں یاد دہانی کے ذریعے عادت کیسے پیدا کی جاتی ہے؟
  a) طلبہ کو بار بار یاددہانی کر کے
  b) سخت اصول اور قوانین بنا کر
  c) کلاس روم میں مثبت ماحول پیدا کر کے
  d) سزا کے ذریعے ڈسپلن قائم کر کے
- روٹین کے چھوٹ جانے کی صورت میں یاد دہانیاں کیا کردار ادا کرتی ہیں؟
  a) سپورٹ اور نافذ کرنے کا ماحول فراہم کرتی ہیں
  b) طلبہ پر سخت قواعد کو مسلط کرتی ہیں
  c) طلبہ کو غلطی دہرانے سے روکتی ہیں

d) طلبہ میں یاددہانی کے بغیر روٹین کو یاد رکھنے کی عادت پیدا کرتی ہیں

- رولز کے مقابلے میں روٹین پر زیادہ زور اور توجہ کیوں دینی چاہیے؟

a) رولز کے مقابلے میں روٹین کو نافذ کرنا آسان ہے

b) روٹین کی وجہ سے کلاس میں مثبت ماحول پیدا ہوتا ہے

c) روٹین کے نتیجے میں ڈسپلن اور عادت بنانے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے

d) بعض مرتبہ رولز کی وجہ سے طلبہ کا رویہ غیر دوستانہ ہو جاتا ہے

- آپ نے جو پڑھا ہے اُس کی روشنی میں بتائیں کہ طلبہ میں سیکھنے کا عمل کب ہوتا ہے؟

a) جب طلبہ رولز توڑتے ہیں اور اُس کے نتیجے کا سامنا کرتے ہیں

b) جب طلبہ بغیر یاددہانی کے روٹین پر عمل کرنے لگ جاتے ہیں

c) جب طلبہ کو بار بار یاددہانی کی جاتی ہے اور اُن کا سپورٹ کیا جاتا ہے

d) جب طلبہ یہ سمجھ جاتے ہیں کہ کلاس روم میں اُن سے کیا چاہا جاتا ہے۔

کلاس روم میں طلبہ سے کیا چاہا جاتا ہے (اِسے کلاس روم میں چارٹ کی شکل میں لگا دیں)

1. جو ہدایت دی جائے اُس پر فوراً عمل کریں
2. اگر کچھ کہنا ہو تو ہاتھ بلند کریں
3. اگر اپنی جگہ سے اٹھنا ہو تو ہاتھ بلند کریں
4. زندگی میں ہمیشہ بہترین پسند کو اختیار کریں
5. اپنے ٹیچر کو خوش رکھیں (ناراض نہ کریں)

+91 8897 399 399 /UnderstandQuran /understandquran /user/understandquran

کلاس میں پڑھانے کے دوران ٹیچر کی حصے داری کیسے بڑھائیں؟

1. ہر سبق کے لیے سیکھنے کے واضح اہداف اور مقاصد مقرر کریں۔
2. سیکھنے کے مختلف انداز کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پڑھانے کی مختلف حکمت عملیوں کا استعمال کریں۔
3. سمجھانے کو یقینی بنانے کے لیے واضح الفاظ وہدایات، نمونے، مثالیں اور مشق کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔
4. طلبہ کو بار بار اِس بات کا موقع دیں کہ وہ سیکھنے کے عمل میں متحرک طور پر حصہ لیں۔
5. طلبہ کو مشغول کرنے اور اُن میں تنقیدی سوچ کو بڑھاوا دینے کے لیے سوال کرنے کی مفید ومؤثر تکنیکوں کا استعمال کریں۔
6. طالب علم کی ترقی کی نگرانی کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر اُس کی بہتری سے متعلق فیڈ بیک اُسی وقت دیں۔
7. کلاس روم کے اصولوں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر عمل میں لائیں؛ تاکہ ایک منظّم ماحول پیدا ہو۔
8. طلبہ کی مشغولیت کو بڑھانے کے لیے اُن کے ساتھ مثبت تعلقات بنائیں اور اُنہیں برقرار رکھیں۔
9. طالب علم کی کوششوں اور کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے لیے مثبت اور تعریفی جملوں کا استعمال کریں۔
10. ایک ایسی کلاس روم کا ماحول پیدا کریں جو محفوظ ہو، سب کے لیے اُس میں حصہ لینے کی گنجائش ہو، اور جہاں مشکلات کا مقابلہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے پر ہمت افزائی کی جاتی ہو۔
11. پڑھانے اور سیکھنے کے معیار کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی اور مختلف ملٹی میڈیا وسائل کا استعمال کریں۔
12. طلبہ کو ہدایات دیتے ہوئے مختلف طلبہ کی الگ الگ ضروریات کو پورا کرنے کا خیال رکھیں۔
13. ساتھ میں مل کر سیکھنے اور گروپ ورک کے ذریعے طلبہ کو اُبھاریں؛ تاکہ طلبہ بہتر طور پر سیکھنے میں شامل ہو سکیں۔
14. سیکھنے کے عمل کو مفید اور با مقصد بنانے کے لیے روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والی باتیں یا مثالیں پیش کریں۔
15. طلبہ کو سکھائیں کہ وہ کیسے خود اپنے آپ کی ہمت بڑھا سکتے ہیں اور کیسے خود مطالعہ کر سکتے ہیں۔
16. خصوصی انداز میں جانچ کرتے رہیں؛ تاکہ طالب علم کے سیکھنے کی نگرانی ہو اور پھر ضرورت کے مطابق ہدایات میں تبدیلی کی جا سکے۔
17. طلبہ کو اِس بات کا موقع دیں کہ وہ خود اپنے سیکھنے پر غور کریں اور خود کو بہتر بنانے کے لیے اہداف طے کر سکیں۔
18. طلبہ کو خود اپنے آپ سے سوال کرنے، خود کا جائزہ لینے اور خود کی جانچ کرنے والی سرگرمیوں میں مشغول کریں۔
19. کلاس روم کا ماحول ایسا مثبت اور بہتر بنائیں کہ اُس میں ہر کسی کے لیے عزت وقدر اور احترام ہو۔
20. پڑھانے کی مہارت کو بڑھانے اور علم میں اضافے کے لیے اپنے میدان میں ترقی کے مواقع مسلسل تلاش کرتے رہیں۔

ہمارے دماغ کی جو حالتیں ہیں اُن کا خیال رکھنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ دباؤ اور تناؤ کی کیفیت سیکھنے کی دشمن ہے؛ اِس لیے کہ سیکھنے کے لیے ذہن کا پُر سکون اور خوش حالی کی کیفیت میں ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی طالب علم خوش نہیں ہے، یا دباؤ کا شکار ہے یا خوف کی حالت میں ہے تو اُس کی تعلیم اور علمی تعمیر نہیں ہو سکے گی۔

ایک استاد کا اہم کردار یہ ہوتا ہے کہ وہ طلبہ میں ذہنی سکون کی کیفیت پیدا کرے۔ کوئی اچھی خبر سُنا کر، مثبت گفتگو اور حوصلہ افزائی کے ذریعے وہ یہ مقصد حاصل کر سکتا ہے۔ اِسی طرح کلاس کا آغاز مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہو، طلبہ کے حق میں دعا کی جائے، ماحول کو پر سکون رکھا جائے اور تلاوتِ قرآن سے آغاز ہو۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ذکر اور دعا کریں اور گہری سانس لیں تاکہ دماغ کو مکمل توانائی ملے۔ سیکھنے کے عمل کو دھمکیوں بھرا، منفی یا تکلیف دہ کام بنانے کے بجائے طلبہ میں خوشی اور سکون کا ذریعہ بنائیں۔

یاد رکھیں کہ پہلا تاثر ہی مدتوں تک باقی رہنے والا تاثر ہوتا ہے۔ کلاس روم کے موڈ کو بہتر بنانے میں ٹیچر کا کلاس میں آنا اور اپنا پہلا جملہ کہنا بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے، اِس لیے کوشش کریں کہ آپ کا پہلا جملہ یا پہلی گفتگو مثبت، حوصلہ افزا اور اعتماد پیدا کرنے والی ہو۔

پورٹ فولیو کی سرگرمی:

1. کوئی پانچ ایسے رول اور اُن کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانے لکھیے جو آپ کے خیال میں آپ کی کلاس کے لیے اہم ہیں۔
2. کوئی آٹھ روٹین اور اُن سے متعلق یاد دہانی لکھیے، جن کو آپ اپنی کلاس کے لیے اہم سمجھتے ہیں۔
3. آپ کس طرح کلاس میں اپنے شریک اور شامل ہونے کو بڑھا سکتے ہیں؟ کم از کم دس سرگرمیاں لکھیں۔
4. تصور کریں کہ آپ کی کلاس میں طلبہ بہت پریشان کرتے ہوں، اور چیخنے چلانے کے، سزاؤں کے عادہ ہو چکے ہوں۔ اگر آپ اپنی نرم مزاجی کی وجہ سے اُنہیں کوئی سزا نہ دیں تو وہ آپ کو ایک نرم استاذ سمجھیں گے اور آپ کی کوئی بات نہیں مانیں گے۔ ایسی صورت میں کلاس میں بہتر قسم کا کنٹرول اور زیادہ سے زیادہ آپ کی شرکت کو آپ کیسے ممکن بنا سکتے ہیں اُس کا ایک تفصیلی منصوبہ تیار کرکے دیں۔
5. اسلامی نقطہ نظر کی روشنی میں آپ کیسے کلاس روم مینجمنٹ کو نافذ اور طلبہ کو اُس پر اُبھاریں گے؟ قرآن وحدیث سے حوالہ ضرور دیں۔